# کیا مہر کی رقم برکت والی ہوتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

میں نے سنا ہے کہ حق مہر کی رقم برکت والی ہوتی ہے، کیا یہ بات درست ہے؟

## جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! عورت کے مہر کی رقم بابرکت ہوتی ہے۔

چنانچہ تفسیر نعیمی میں ہے: ”عورت کے مہر کا پیسہ بہت مبارک ہے، اس میں شفا ہے۔“ (تفسیر نعیمی، جلد4، صفحہ469، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”علماء تو بغرضِ حصولِ شفاء ودفعِ بلا متفرق اشیاء جمع فرماتے ہیں کہ اپنی زوجہ کہ اس کا مہر کل یا بعض دے وہ اس میں سے کچھ بطیبِ خاطر (اپنی خوشی سے) اسے ہبہ کردے، ان داموں کو شہد وروغنِ زیتون خریدے، بعض آیاتِ قرآنیہ خصوصاً سورۃ فاتحہ اور آیاتِ شفاء رکابی میں لکھ کر آبِ باراں (بارش کا پانی) اور وہ نہ ملے تو آبِ دریا سے دھوئے، قدرے وہ روغن وشہد ملا کر پیئے، بعونہ تعالیٰ ہر مرض سے شفا پائے کہ اس نے دو شفائیں قرآن وشہد، دو برکتیں باران وزیت اور ہنی ومری زر موہوب مہر پانچ چیزیں جمع کیں۔ لقولہ تعالیٰ: نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔ وقولہ تعالیٰ: فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ و قولہ تعالیٰ: وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا۔ وقولہ تعالیٰ: شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیۡتُوۡنَۃٍ۔ وقولہ تعالیٰ: فَاِنۡ طِبۡنَ لَکُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡہُ نَفۡسًا فَکُلُوۡہُ ھَنِیۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا۔ یعنی ہم اتارتے ہیں قرآن سے وہ چیز کہ شفا ورحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔ شہد میں شفاء ہے لوگوں کے لئے۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اور مبارک پیڑ زیتون کا۔ پھر اگر عورتیں اپنے جی کی خوشی کے ساتھ تمہیں مہر میں سے کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

ان مبارک ترکیبوں کی طرف حضرت امیر المومنین مولی المسلمین علی مرتضی شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الاسنی وحضرت سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہدایت فرمائی۔ ابن ابی حاتم اپنی تفسیر میں بسندِ حسن حضرت

مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ سے روای کہ انہوں نے فرمایا: اذا اشتکی احد کم فلیستوھب من امرأته من صداقھا درھما فلیشتربه عسلا ثم یأخذ ماء السماء فیجمع ھنیئا مریئا مبارکا۔ جب تم میں کوئی بیمار ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنی عورت سے اس کے مہر میں سے ایک درہم ہبہ کرائے اس کا شہد مول لے پھر آسمان کا پانی لے کر رچتا بچتا برکت والا جمع کرے۔ ایک بار فرمایا: اذا اراد احد کم الشفاء فلیکتب أیة من کتاب اللہ فی صحفة ولیغسلھا بماء السماء ولیاخذ من امراته درھما عن طیب نفس منھا فلیشتربه عسلا فلیشربه فانه شفاء۔ ذکرہ الامام القسطلانی فی المواھب اللدنیة۔ جب تم سے کوئی شخص شفا چاہے تو قرآنِ عظیم کی کوئی آیت رکابی میں لکھے اور آبِ باراں سے دھوئے اور اپنی عورت سے ایک درہم اس کی خوشی سے لے اس کا شہد خرید کر پیئے کہ بیشک شفاء ہے۔ (امام قسطلانی نے مواہب اللدنیہ میں اسے ذکر کیا۔ ت) علامہ زرقانی شرح مواہب میں فرماتے ہیں: مرض عوف بن مالک الاشجعی الصحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقال ائتونی بماء فان اللہ تعالیٰ یقول **و نزلنا من السماء** ماء مبارکا، ثم قال ائتونی بعسل اورتلا الآیة **فیه شفاء للناس**، ثم قال ائتونی بزیت وتلا من **شجرة مبٰرکة** فخلط ذلک بعضه ببعض وشربه فشفاء۔ عوف بن مالک اشجعی صحابی رضی اللہ عنہ علیل ہوئے، فرمایا پانی لاؤ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے اتارا آسمان سے برکت والا پانی۔ پھر فرمایا: شہد لاؤ۔ اور آیت پڑھی کہ اس میں شفاء ہے لوگوں کے لئے۔ پھر فرمایا: روغنِ زیتون لاؤ، اور آیت پڑھی کہ برکت والے پیڑ سے، پھر ان سے کو ملا کر نوش فرمایا، شفاء پائی۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ154۔156، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

**فتویٰ نمبر:** Web-2217

**تاریخ اجراء:** 05شعبان المعظم1446ھ/04فروری2025ء